کورونا سرٹیفکیٹ میں متعدد ویکسین کی منظوری دی گئ ہے

برطانیہ، امریکہ میں منظور شدہ ویکسین لگوانے والے افراد اور ان کے ذریعے داخلے کے قرنطینہ میں اتنی ہی نرمی ملتی ہے جتنی ای ایم اے سے منظور شدہ ویکسین لگانے والے افراد کو ملتی ہے۔

24 جون سے ناروے کو دوسرے ممالک کے کورونا سرٹیفکیٹ کی تصدیق کے لیے یورپی یونین کے نظام سے منسلک کیا گیا ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جن لوگوں نے یورپی یونین/ای ای اے میں استعمال ہونے والی ویکسین لگوائی ہیں انہیں داخلے کے قرنطینہ میں نرمی ملے گی ۔ یورپی یونین/ای ای اے کے ممالک کے علاوہ ناروے **انگلینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ کا کورونا سرٹیفکیٹ قبول کرے گا۔**

ہم نظام پر کام کر رہے ہیں تاکہ اس میں برطانیہ، امریکہ میں منظور شدہ ویکسین لگانے والوں کے لئے بھی توسیع کی جا سکے۔ اس میں فی الحال کووی شیلڈ (بھارت میں تیار کردہ اسٹرا زینیکا ویکسین)، سینو فارم اور سینوویک ویکسین شامل ہے۔ شرط یہ ہے کہ کورونا سرٹیفکیٹ کے لئے یورپی یونین کے نظام کے مطابق کیو آر کوڈ کا استعمال کرتے ہوئے کورونا سرٹیفکیٹ کی جانچ کی جاسکے۔ ان لوگوں کے لیے نظام قائم کرنے میں کچھ وقت لگے گا۔

۔ مجھے خوشی ہے کہ اب ہم مزید لوگوں کو مکمل طور پر ویکسین لگ چکنے کا درجہ دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم اس مسئلے کا حل نکالنے کے لیے بھی کام کر رہے ہیں کہ بیرون ملک کووی شیلڈ کے ٹیکے لگوانے والے ناروے کے باشندے اس کا اندراج ایس وائی ایس وی اے کے میں کروا سکیں۔ وزیر صحت و نگہداشت خدمات بینٹ ہوییے کہتے ہیں کہ ایسا ممکن ہونے کے بعد اس بارے میں بتایا جائے گا ۔

چار نئے ممالک کے کورونا سرٹیفکیٹ کی منظوری

شمالی مقدونیہ، ترکی اور یوکرائن بھی اب یورپی یونین کے کورونا سرٹیفکیٹ کے نظام سے منسلک ہوگئے ہیں ۔ ناروے اسکاٹ لینڈ کا سرٹیفکیٹ بھی قبول کرتا ہے جس کی تصدیق کل جمعہ 3 ستمبر کو 17:00 بجے سے کیو آر کوڈ سے کی جاسکتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان ممالک کے وہ لوگ جو یوروپین میڈیسن ایجنسی (ای ایم اے)، برطانیہ، امریکہ کی جانب سے منظور شدہ ویکسین مکمل طور پر لگواتے ہیں ناروے میں آزادانہ سفر کر سکتے ہیں۔ یہی بات ان لوگوں پر بھی لاگو ہوتی ہے جنھوں نے پچھلے چھ ماہ میں کرونا بیماری گزار چکے ہیں ۔ اس کے بعد انہیں سفری قرنطینہ ، منفی ٹیسٹ سرٹیفکیٹ لانے، اندراج رجسٹریشن فارم بھرنے یا سرحد پر ٹیسٹ لینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ویکسین کے مطالعے میں حصہ لینے والوں کے لئے نرمی

نئی ویکسین کے کلینیکل ٹرائلز میں حصہ لینے کی صورت میں یہ ممکن ہے کہ ان میں حصہ لینے والے افراد کو داخلے کے قرنطینہ میں اسی طرح کی نرمی ملے گی جتنی کہ ای ایم اے سے منظور شدہ ویکسین لگوانے والے افراد کو ۔ اس کا اطلاق یورپی یونین/ ای ای اے، امریکہ، برطانیہ میں منظور شدہ کلینیکل ٹرائلز پر ہوگا۔ **ایک شرط یہ ہے کہ اس طرح کے مطالعات میں شامل کی گئ ویکسین کو کورونا سرٹیفکیٹ اور یورپی یونین کے حل سے منسلک کرکے دستاویزی شکل دی جاسکتی ہو ۔**

ان میں نسبتاً کم تعداد کے لوگ شامل ہوں گے ، جن میں سے کچھ نے حقیقی ویکسین حاصل کی ہوگی، جبکہ دیگر کو پلیسیبو ملے ہوں گے۔ محکمہ صحت عامہ نے اندازہ لگایا ہے کہ ان لوگوں کو قرنطینہ سے چھوٹ دینے سے وابستہ انفیکشن کا خطرہ بہت کم ہے۔ ان لوگوں کو نظام قائم کرنے میں کچھ وقت لگے گا۔